السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رفع سبابہ نماز میں سنت ہے یا نہیں ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

رفع سبابہ نماز میں سنت ہے۔ یعنی التحیات میں اشہد ان لا الہ الا اللہ پڑھنے کے وقت انگشت شہادت یعنی کلمہ کی انگلی اٹھانا سنت ہے۔ اور یہ علماء حنفیہ کے نزدیک بھی سنت ہے۔ چنانچہ ملا علی قاری حنفیؒ نے اس مسئلہ کی تحقیق میں ایک رسالہ لکھا ہے اوراس میں پورے طور پر روایات نقل کی جاتی ہے وہ عبارت یہ ہے : وَیُسَنُّ اَنْ یَّکُوْنَ رَفْعُھَا اِلَی الْقِبْلَۃِ لِحَدِیْثٍ رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ وَاَنْ یَّنْوِیَ بِرَفْعِھَا التَّوْحِیْدَ وَالْاِخْلَاصَ لِحَدِیْثٍ فِیْہِ رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ وَاَنْ لَّا یُجَوِّزَ بَصَرُہٗ اِشَارَتَہٗ لِاِتِّبَاعِ الْمَرْوِیِّ وَاَنْ یُّخَصِّصَ الرَّفْعَ بِقَوْلِہٖ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کَمَا فِیْ رِوَایَۃِ الْمُسْلِمِ وَاَنْ یَّسْتَمِرَّ عَلَی الرَّفْعِ اِلٰی اٰخِرِ التَّشَھُّدِ کَمَا قَالَہُ الْبَعْضُ وَاحْتَرَزَ بِہٖ عَنْ قَوْلِ جَمْعٍ بِاَنَّ الْاَوْلٰی عِنْدَ الْفَرَاغِ اِعَادَتُھَا انْتَھٰی وَالْاَوَّلُ ھُوَ الْمَعْمُوْلُ لِاَنَّ الْاِعَادَۃَ یَحْتَاجُ رِوَایَتَہٗ یعنی اور مسنون یہ ہے کہ اٹھائی جاوے انگشت شہادت قبلہ کی جانب اور یہ حکم حدیث سے ثابت ہے۔ روایت کیا اس حدیث کو بیہقی نے اور مسنون ہے کہ جب انگشت شہادت کو اٹھاوے تو نیت توحید اور اخلاص کی کرے، اور یہ حکم بھی حدیث سے ثابت ہے اور یہ حدیث بھی بیہقیؒ نے روایت کی ہے اور مسنون یہ ہے کہ تجاوز نہ کرے نظر مصلّے کی اس کے اشارہ سے تا حدیث کی اتباع ہووے اور خاص اس وقت انگشت شہادت کو اٹھائے جب لا الہ الا اللہ پڑھے اور ایسا ہی مسلم کی روایت میں ہے، اور بعض علماء کے نزدیک یہ ہے کہ آخر تشہد تک برابر انگلی اٹھاوے اور عمل اول قول پر ہے اس واسطے کہ اس حکم کے ثبوت کے لیے ضرور ہے کہ کسی روایت سے ثابت ہو کہ تشہد سے فارغ ہونے کے بعد پھر دوبارہ انگلی اٹھانا چاہیے۔

## فتاویٰ علمائے حدیث

### جلد 3 ص 179-180

### محدث فتویٰ